

روزے کی حالت میں سلائیو یا بلغم نگلنا کیسا؟

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر کوئی اپنا سلائیو یا بلغم نگل گیاتو اس سے اس کا روزہ ٹوٹ جائے گا۔

سائل: ایک بھائی (انگلینڈ)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِي النُّورَ وَالصَّوَابَ

اپنی تھوک یا بلغم منہ کے اندر سے ہی نگل گیاتو روزہ نہیں ٹوٹا اگر باہر نکال کر پھر نگلی تو روزہ ٹوٹ جائے گا۔ جیسا کہ فتاویٰ ہندیہ میں ہے: "وَلَوْ سَالَ لُعَابُهُ مِنْ فِيهِ إِلَى ذَقْنِهِ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقَطِعَ مِنْ دَاخِلٍ فَمِنْهُ ثُمَّ رَدَّهُ إِلَى فِيهِ وَابْتَلَعَهُ لَا يَفْطُرُهُ" اس کے منہ سے ٹھوڑی کی طرف تھوک کی تار ٹپکی، مگر تار ٹوٹا نہ تھا پھر اس نے اسے منہ میں دوبارہ داخل کر لیا اور نگل گیا تو روزہ نہ ٹوٹا۔

("الفتاویٰ الہندیہ" کتاب الصوم، الباب الرابع فیما یفسد وما لا یفسد ج 1 ص 302) اور بہار شریعت میں ہے کہ کھنکار مونہ میں آیا اور کھا گیا اگرچہ کتنا ہی ہو، روزہ نہ جائے گا مگر ان باتوں سے احتیاط چاہیے۔

(بہار شریعت ج 1 ص 983)

وَاللّٰهُ تَعَالٰی اَعْلَمُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Date:17-05-2019

How is it to swallow one's saliva or phlegm whilst fasting?

الحمد لله والصلوة والسلام على رسول الله

QUESTION:

What do the scholars of the Din and muftis of the Sacred Law state regarding the following issue: If someone swallowed their own saliva or phlegm, then will this invalidate their fast?

Questioner: A brother from England

ANSWER:

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اللَّهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

If someone swallowed their saliva or phlegm whilst it was still in the mouth, then this will not invalidate their fast. If it came out the mouth and then swallowed, this will be thereby invalidating one's fast. Just as it is stated in Fatāwā Hindiyyah,

وَلَوْ سَالَ لُعَابُهُ مِنْ فِيهِ إِلَى ذَقْنِهِ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقَطِعَ مِنْ دَاخِلِ فَمِهِ ثُمَّ رَدَّهُ إِلَى فِيهِ
"وَابْتَلَعَهُ لَا يُفْطِرُهُ"

"If a string of saliva was to flow from one's mouth to the chin without breaking its link, and this went back into the mouth and was then swallowed, this would thereby not break the fast."

[al-Fatāwā al-Hindiyyah, vol 1, ch 4, pg 302]

Likewise, it is stated in Bahār-e-Sharī'at that if there was some phlegm in one's mouth and one swallowed it, then regardless of its amount, this will not invalidate one's fast, but these kinds of actions are to be avoided.

[Bahār-e-Sharī'at, vol 1, part 5, pg 983]

والله تعالى اعلم ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم
كتبه ابو الحسن محمد قاسم ضياء قادري

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadri

Translated by Haider Ali